شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں

☆ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

☆ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

☆ رزق حلال کا اہتمام کریں، حرام غذا عمل کے اثر کو ختم کر دیتی ہے۔

☆ ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کریں، مالک راضی ہو گا تو کام بنے گا۔

☆ فرائض کا اہتمام کریں، جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

☆ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے، تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

☆ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

☆ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

☆ عاجزی اور آہ و زاری کے ساتھ عمل کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دو انمول خزانے

تالیف

حکیم محمد طارق محمود

عبقری مجذوبی چغتائی

(گولڈ میڈلسٹ)

مستقل پتہ: (خط و کتابت اور ملاقات کے لیے)

78/3 قرطبہ چوک، مزنگ چونگی، یونائیٹڈ بیکری سٹریٹ، جیل روڈ لاہور

فون: 7552384

دو انمول خزانے

قارئین! قرآن پاک کی پانچ آیات اور ایک دعا، کل چھ چیزیں ایسے غیبی روحانی اثرات رکھتی ہیں جن کا اظہار مندرجہ ذیل تجربات و مشاہدات و واقعات سے ظاہر ہے۔ اس کی اجازت عاجز کو بعض اہل اللہ سے ملی ہوئی ہے۔ بندہ اور ان کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو عام اجازت ہے۔

آج کے اس مشینی دور میں جہاں ہر طرف افراتفری اور نفسا نفسی کا عالم ہے ہر شخص اپنے معاملات کو سلجھانے میں کوشاں و سرگرداں ہے اور دوسری طرف اگر کسی کے معاملات مالی طور پر سلجھے ہوئے ہوں یا زمانے سے قدرے بہتر ہوں تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کرتا۔ حسد، کینہ، بغض، عناد، حتیٰ کہ جادو کے ذریعے اسے نیچا دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ زیر نظر چھ انمول خزانوں یعنی پانچ آیات قرآن اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو مندرجہ ذیل فضائل و فوائد حاصل ہوں گے۔

واضح رہے جتنا ادب احترام اور اہتمام اس کے پڑھنے میں ہو گا اس کے ساتھ ساتھ جتنی توجہ اور دھیان سے اس کو پڑھا جائے گا اتنے زیادہ فضائل و فوائد حاصل ہوں گے، کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے مطابق اس سے معاملہ کرتا ہے۔ لہٰذا جتنا کامل، اکمل اور مکمل یقین اور گمان اللہ جل شانہ کی ذات پر ہو گا اتنے زیادہ فوائد و فضائل حاصل ہوں گے۔

پہلے خزانے کے فضائل و فوائد

مندرجہ ذیل چھ دعاؤں کو پہلے درود شریف پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں وہ چھ دعائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ سورہ فاتحہ (پارہ نمبر ۱)

۲۔ آیت الکرسی (پارہ نمبر ۳، سورہ بقرہ، آیت ۲۵۵)

۳۔ **شھد اللہ** سے **حساب** تک (پارہ نمبر ۳، سورہ آل عمران، آیت ۱۸۔۱۹)

۴۔**قل اللھم مالک الملک** سے **حساب** تک (پارہ نمبر۳، سورہ آل عمران، آیت ۲۶۔۲۷)

۵۔دعائے ابودرداء (کتاب الاسماء والصفات للبیہقی صفحہ ۱۲۵، بحوالہ حیاۃ الصحابہ (عربی) جلد۳ صفحہ ۶۹)

نوٹ: یہ تمام آیات صفحہ نمبر ۱۸ تا ۲۱ پر لکھ دی گئی ہیں)

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی **شھد اللہ** اور **قل اللھم مالک الملک الیٰ بغیر حساب** نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے۔ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمادیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ۷۰ مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (بحوالہ دیلمی)

بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کردیں گے۔ (بحوالہ تفسیر روح المعانی، ج ۳ ص ۱۰۶)

لَقَدْ جَاءَ کُمْ کی فضیلت

علامہ سخاویؒ ابوبکر بن محمدؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلیؒ آئے اور ان کو دیکھ کر ابوبکر بن مجاہدؒ کھڑے ہوگئے۔ ان سے معانقہ کیا، ان کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے سردار آپ شبلیؒ کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے وہی کیا جو حضور اقدس ﷺ کو کرتے دیکھا۔ پھر انہوں نے اپنا خواب سنایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی کہ حضور ﷺ کی خدمت میں شبلی حاضر ہوئے۔ حضور اقدس ﷺ کھڑے ہوگئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد لقد جاء کم رسول من انفسکم آخر سورۃ تک پڑھتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب بھی فرض نماز پڑھتا ہے اس کے بعد یہ آیت شریفہ لقد جاء کم رسول من انفسکم آخر تک پڑھتا ہے۔

ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس خواب میں بعد جب شبلیؒ آئے تو ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کیا درود پڑھتے ہو تو انہوں نے

یہی بتایا۔ ایک اور صاحب سے اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا گیا ہے۔ ابو القاسم خضاف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شبلیؒ ابو بکر بن مجاہدؒ کی مسجد میں گئے۔ ابو بکرؒ ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ ابو بکر کے شاگردوں میں اس کا چرچا ہوا۔ انہوں نے استاد سے عرض کیا کہ آپ کی خدمت میں وزیر اعظم آئے ان کے لیے تو آپ کھڑے ہوئے نہیں شبلیؒ کے لیے آپ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کے لیے کیوں نہ کھڑا ہوں جس کی تعظیم حضور اقدس ﷺ خود کرتے ہیں۔ اس کے بعد استاد نے اپنا ایک خواب بیان کیا اور یہ کہا۔ رات میں نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی تھی۔ حضور ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ کل کو تیرے پاس جنتی شخص آئے گا۔ جب وہ آئے تو اس کا احترام کرنا۔ ابو بکرؒ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے دو ایک دن کے بعد پھر حضور ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور اقدس ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا۔ اے ابو بکر، اللہ تمہارا بھی ایسا ہی اکرام فرمائے جیسا کہ تم نے ایک جنتی آدمی کا اکرام کیا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! شبلی کا یہ اعزاز آپ ﷺ کے ہاں کس وجہ سے ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ پانچوں نماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے۔ لقد جاء کم رسول (الآیۃ) اور اسی (۸۰) برس سے اس کا یہ معمول ہے۔ بحوالہ فضائل درود شریف (بحوالہ قول بدیع)

☆ ایسے لوگ جو رزق کی تنگی پریشانی اور بے روزگاری کا شکار تھے جب انہوں نے چھ چیزوں کا اہتمام کیا یعنی ہر نماز کے بعد اور کامل یقین سے پڑھا تو حیرت انگیز فوائد رونما ہوئے۔

☆ ایک صاحب لاہور، شیخوپورہ روڈ کی ایک مل میں کام کرتے تھے۔ بہت اچھے عہدہ پر تھے۔ مل مالکان سے کسی بات پر ان بَن ہو گئی اور انہیں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ موصوف کچھ عرصہ تو جمع پونجی پر گزارہ کرتے رہے۔ لیکن آخر کب تک۔ سارا سرمایہ ختم ہو گیا۔ معاملہ ادھار پر آ گیا لوگوں سے ادھار لے کر اپنا گزارہ چلانے لگے۔ آخر کار لوگوں نے ادھار دینا بھی بند کر دیا۔ اسی دوران نوکری کے لیے کوشش بھی کرتے رہے لیکن ہر جگہ ناکام۔ آخر کار لاہور میں انہیں یہ چیزیں پڑھنے کو بتائیں موصوف چونکہ پریشان تھے۔ انہوں نے اہتمام سے یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں۔ شان کریمی نے کرم فرمایا اور دن پھر گئے۔ آج وہی شخص پھر سے اچھی زندگی اور خوشحال ایام بسر کر رہا ہے۔

☆ ایک پولیس آفیسر رشوت لینے کے جرم میں معطل ہو گئے۔ موصوف نے بحالی کی بہت کوشش کی لیکن بڑے آفیسر چونکہ عرصہ دراز سے ناراض تھے اس لیے ان کا کام نہ ہوا۔ ایک صاحب کے ذریعہ سے اس پولیس آفیسر نے ملاقات کی۔ بے

چارہ بہت پریشان اور پشیمان تھا۔ دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے۔ مزاج میں سادگی اور تواضع آ گئی تھی۔ اس سے رزق حلال کا وعدہ لے کر ہر فرض نماز کے بعد مذکورہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ چند ماہ بعد موصوف ملے۔ نوکری بحال ہوگئی وہ مطمئن تھے۔

☆ ایک جوان بہت عرصہ پہلے امریکہ میں سیٹل تھے۔ حتیٰ کہ گرین کارڈ ہولڈر تھے۔ کوئی ایسی غلطی ہوئی حکومت کی طرف سے گرین کارڈ ضبط اور نوکری بھی ختم کر دی گئی۔ کچھ عرصہ تو امریکہ میں رہے پھر پاکستان آ گئے۔ موصوف مردان کے رہنے والے تھے۔ چونکہ امریکہ کے ڈالر کے سامنے پاکستانی روپے کی حیثیت نہیں ہے اور ان کی نظر میں بھی نہیں تھی۔ لہٰذا پاکستان میں دو کاروبار کیے، لیکن ناکامی۔ حتیٰ کہ لاکھوں ڈوب گئے۔ جب ان سے یہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں تو کچھ عرصہ متواتر پڑھنے کے بعد ملے اور بتانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا مسئلہ حل کر دیا ہے اور میں مطمئن ہوں۔

☆ ایک صاحب ٹرانسپورٹر تھے۔ تین ویگنیں کرائے پر چلاتے تھے۔ قدرت خدا کی، پے در پے دو ویگنوں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ ایک ویگن گھر کے اخراجات اور ملازمین کے اخراجات پورے کرنے کے لیے ناکافی تھی۔ آخر اس ایک ویگن کو فروخت کر کے دو ویگنوں کی مرمت کرائی لیکن معاملہ روز بروز بحران کی طرف گامزن تھا۔ حتیٰ کہ ان دو ویگنوں کی مرمت بھی نہ کرا سکے۔ اور وہ ادھوری رہ گئیں۔ ٹرانسپورٹر روز بروز قرضے کے بوجھ تلے دبتا چلا گیا۔ بہت ادھر ادھر گھومے لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر کار جب اسے یہ وظیفہ یعنی چھ چیزیں عاجز نے عرض کیں اور اس نے باقاعدگی سے توجہ اور دھیان سے پڑھنا شروع کیں۔ اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ پریشانی کو ختم کرنا شروع کر دیا۔

☆ عاجز کی ایک ایسے شخص سے ملاقات ہوئی جو عرصہ دراز سے بے روزگار تھا۔ نو بچوں کا بوجھ اکیلے کے سر پر تھا۔ غلطی یہ ہوئی غریب تو تھا ہی دو بیگھے زمین تھی اس سے کچھ نہ کچھ گزارہ ہو رہا تھا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اس کو فروخت کر کے اچھا کاروبار کر لے۔ سوئے قسمت اس نے ایسا کر لیا۔ چونکہ کاروبار کا تجربہ تھا نہیں اس لیے اس نے ایک پارٹنر تجربہ کار ساتھ رکھا۔ لیکن پارٹنر نے دھوکہ دیا اور یوں کاروبار فیل ہو گیا۔ موصوف بہت پریشان تھے۔ عاجز نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ مستقل اور دائمی پڑھنے کو بتائیں۔ موصوف نے ان کو باقاعدگی سے پڑھا۔ اس شخص پر جس انداز سے کریم کا کرم ہوا میں خود حیران ہوں۔

☆ اس بے روزگاری کے عالم میں جہاں ڈگریوں کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ رشوت اور سفارش کا بازار گرم ہے۔ ایسے دور میں

جب بھی میں نے ایسے نوجوانوں کو دو انمول خزانے پڑھنے کو عرض کیے، حیرت انگیز طور پر غیبی اسباب پیدا ہوئے اور شان کریمی نے کرم کی انتہا کر دی۔

☆ ایک جوان کوئٹہ میں ملا، درس کے بعد اس نے اپنی بپتا بیان کی۔ کہنے لگا والدین صاحب محکمہ نہر میں چپڑاسی تھے۔ جو کہ گزشتہ دو سالوں سے ریٹائرڈ ہو گئے ہیں، ہم دو بھائی اور تین بہنیں ہیں سب سے بڑا میں ہوں۔ غربت کے عالم میں والد صاحب نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی میں نے .M.Sc فزکس کر رکھی ہے۔ والد صاحب کی نوکری کے ختم ہو جانے کی وجہ سے گھر کے حالات بہت تنگ دستی کا شکار ہیں۔ میں نے ملازمت کی بہت کوشش کی۔ ایک دو جگہ ملازمت بھی ملی لیکن نا قابل گزارہ۔ چھوٹے بہن بھائی زیر تعلیم ہیں۔ صرف والد صاحب کی پنشن گھر کے اخراجات کو چلانے کے لیے ناکافی ہے۔ بندہ نے اپنی مذکورہ چھ چیزیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کو عرض کیں اور اٹھتے بیٹھتے انتہائی کثرت سے انمول خزانہ نمبر ۲ (جو کہ آگے آ رہا ہے) پڑھنے کو عرض کیا۔ تقریباً ایک سال کے بعد اس جوان کا خط ملا کہ ایک جگہ پرائیویٹ اچھی ملازمت مل گئی ہے اور گھر کا گزارہ اچھا شروع ہو گیا ہے۔

☆ ایک ڈاکٹر صاحب نے شکایت کی کہ پہلے تو انہوں نے کلینک چلایا حالانکہ ڈاکٹر صاحب اچھے اور سمجھدار فزیشن تھے۔ کلینک بدلا لیکن ہر جگہ ناکامی ہوئی۔ بندہ نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور انمول خزانہ نمبر ۲ ہر وقت پڑھنے کو بتایا۔ اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا۔

☆ ایک صاحب نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک بہت بڑے بزرگ کی زیارت کی ہے جس میں انہوں نے ایک درویش کے کمالات کی تصدیق کی اور ان چھ چیزوں کو انتہائی توجہ سے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ یہ چھ سمندر ہیں۔ جتنا پڑھتے جاؤ گے کمالات کے موتی پاتے جاؤ گے۔ ان چھ سمندروں کو پڑھنے کے بعد کبھی بے یقینی کا شکار نہ ہونا کیونکہ کوئی شخص بھی اگر کمال اور مراتب کے درجات کو پہنچنا چاہتا ہے تو ان چھ چیزوں کو کبھی نہ چھوڑے۔

☆ ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ چھ چشمے ہیں اور ہر چشمے پہ یہی چھ وظائف لکھے ہوئے ہیں اور ہر وظیفے سے پانی نکل نکل کر آگے ایک نہر بن رہی ہے اس خواب میں اپنے آپ کو بہت بیمار اور علیل محسوس کر رہا ہوں۔ غائب سے آواز آئی کہ ان چشموں کا پانی پی لو، وہ ملے گا کہ تم گمان نہیں کر سکتے۔ وہ صاحب کہنے لگے میں نے عالم خواب میں ان چشموں کا پانی پیا۔ اتنا میٹھا اور لذیذ پانی کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ جب میری آنکھ کھلی تو وہ مٹھاس میرے منہ کے ذائقہ میں موجود تھی۔

☆ ایک خاتون نے اپنا خواب لکھا کہ میں عرصہ گیارہ سال سے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں۔ میں اب تک اس ضمن میں کئی خواب دیکھ چکی ہوں۔ اس خاتون کا ایک خواب تحریر ہے۔

کہنے لگیں کہ، ایک بہت بڑا محل ہے۔ سفید بالکل سفید لیکن اس کا کہیں سے دروازہ نہیں، راستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخر کار میں تھک گئی۔ یکا یک دل میں خیال آیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد چھ چیزیں پڑھتی ہوں کیوں نہ اس مشکل میں وہ پڑھ لوں۔ میں نے وہ چھ چیزیں پڑھیں۔ اس کے پڑھتے ہی محل میں چھ راستے بن گئے اور ہر دروازے کے اوپر کچھ لوگ استقبال کے لیے کھڑے تھے۔ جو دروازہ میرے قریب تھا میں اس دروازے سے گزری۔ میں نے وہاں پوچھا یہ کیا ہے تو بتایا کہ یہ ان کلمات کا کمال ہے جو تو ہر فرض نماز کے بعد پڑھتی ہے۔ اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

☆ گجرات کے ایک صاحب نے اپنا ذاتی واقعہ بیان کیا۔ میں نے ایک جگہ غیروں میں اپنی بیٹی کی شادی کردی۔ نباہ نہ ہوسکا اور ڈیڑھ سال کے بعد طلاق ہوگئی۔ وہ لوگ میرے دشمن بن گئے۔ کئی دفعہ قاتلانہ حملے کیے۔ وہ دراصل مجھے اور میری مطلقہ بیٹی کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ میں نے آپ کے بتانے پر یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کردیں، اس دن سے آج تک ان کا ہر وار خطا گیا بلکہ ان پر الٹا پڑا۔ ان کا جانی و مالی بہت سا نقصان ہوا حتیٰ کہ پریشان اور پشیمان ہوکر انہوں نے مجھ سے دشمنی خود بخود ختم کرلی۔

☆ ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ پہلے میں غریب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار میں برکت عطا کی۔ میرے رشتہ دار اور دوست خود بخود میرے دشمن بن گئے۔ ایک جگہ ایک نیک صالح عامل کے پاس بیٹھا تھا۔ انہوں نے اپنے حساب کے مطابق بتایا کہ جادو اور تعویذ ہیں۔ انہوں نے کچھ تعویذ دے دیئے اور پڑھنے کو بتایا میں نے وہ چیزیں پڑھنا شروع کردیں کچھ افاقہ ہوا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ اس کے بعد میں نے ایک اور عامل کی طرف رجوع کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ حاسدوں کے تعویذ اور شر کی وجہ سے میری یادداشت ختم ہوگئی۔ کاروباری نقصان ہونے لگا۔ گھر میں بدامنی، بے سکونی اور بیماری نے ڈیرے ڈال لیے۔ آپ کے بتانے پر جب سے میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کی برکت سے مجھ سے تمام اثرات ختم ہوگئے۔

قارئین کرام ! ہر قسم کے جادو، تعویذ اور سحر کے لیے یہ وظیفہ اکسیر اور کامل کا درجہ رکھتا ہے۔ یقین جانیے میرے چودہ سالہ تجربہ سے اس وظیفہ کے بارے میں سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کے ایسے مسائل حل ہوئے جس میں بڑے

بڑے ظالم عاملوں اور ساحروں نے ان کی زندگی اجیرن کر دی تھی۔

کئی لوگوں نے اپنے تجربات بیان کیے کہ انہیں نظر بد لگتی ہے۔ اور اس نظر بد کی وجہ سے وہ طرح طرح کی بیماریوں، عوارضات، نقصان اور تکلیفوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ نظر بد لگنا ختم ہو گئی۔ کئی بچوں پہ نظر بد لگنے کی وجہ سے اس وظیفہ کا دم کیا گیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ایف اے کے طالب علم نے شکایت کی کہ اسے نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے تعلیمی بحران میں مبتلا ہوں۔ جب اسے یہ وظیفہ پڑھنے کو عرض کیا گیا تو اس کا دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا۔

☆ ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ مجھے دشمنی کی وجہ سے سندھ کے مضافات میں دوست بن کر ایسا کھانا کھلایا گیا جس میں مہلک زہر تھا، جس کا ایک لقمہ اجل کا پیغام تھا۔ میں نے وہ کھانا کھایا اور گاڑی میں بیٹھ کر سفر شروع کیا۔ ابھی آدھ گھنٹہ ہی سفر نہیں کیا تھا کہ سر چکرانے لگا اور متلی شروع ہو گئی۔ میں نے ایک آبادی میں گاڑی روکی مجھے بہت زیادہ قے آئی اور تمام زہریلا کھانا نکل پڑا۔ ساتھ ہی ایک کمپاؤڈر نما ڈاکٹر جو پرانا تجربہ کار تھا، دیکھ کر کہنے لگا کہ صاحب جی آپ کو زہر دیا گیا ہے اور یہ اتنا مہلک زہر ہے کہ میں نے آج تک کسی آدمی کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا۔ الغرض مجھے ایک دن تکلیف رہی معمولی سی دوا استعمال کرنے کے بعد میں بالکل تندرست ہو گیا اور میرا یقین کامل ہے کہ سب کچھ ہر فرض نماز کے بعد ان چھ چیزوں کے پڑھنے کی برکات کی وجہ سے ہوا ہے۔

☆ ایک مریض خاتون حاضر ہوئیں۔ موصوفہ رونے لگیں اور بتایا کہ اس کا خاوند اسے چاہتا نہیں۔ ہر وقت اس سے لڑتا رہتا ہے۔ اس کے دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات ہیں۔ بہت تعویذ گنڈے استعمال کر چکی تھیں۔ عاجز نے یہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور ساتھ انمول خزانہ نمبر ۲ کا وظیفہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنے کو کثرت سے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی شان کریمی سے اس کے مسائل حل کر دیئے، اس کا گھر سکون کا گہوارہ بن گیا۔

☆ ایک صاحب کی شادی کو اٹھائیس دن ہوئے، بہت نیک اور صالح آدمی تھے۔ اس بات پر پیشان تھے کہ دو ہفتے تو میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہے لیکن تیسرے ہفتے ناچاقی اور رنجش پیدا ہو گئی۔ حالانکہ بظاہر اس کا کوئی ٹھوس سبب نظر نہیں آ رہا۔ وہ صاحب بہت پریشان تھے۔ بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی تھی عاجز نے انہیں دونوں وظائف پڑھنے کو عرض کیے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کا مسئلہ حل کر دیا۔

☆ میں نے ان چھ چیزوں کو اور خزانہ نمبر ۲ کو ایسی لاعلاج بیماریوں میں آزمایا کہ عقل دنگ رہ گئی۔ ایسے مریض جو مایوس اور لاعلاج ہو چکے تھے جب انہوں نے اس وظیفہ کو توجہ اور دھیان سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے شفاء عطا فرمائی اور مریض خود حیران ہوئے۔

☆ ایک مریض لاہور کینسر ہسپتال سے ہڈیوں کے گودے کے کینسر کا علاج کرا رہا تھا لیکن افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ عاجز نے انہیں علاج برقرار رکھنے اور ساتھ ہی یہ دو وظائف پڑھنے کا مشورہ دیا۔ مریض لاعلاج تھا لیکن باعلاج ہو گیا۔ حتیٰ کہ کچھ ہی عرصہ میں بہت شفایاب ہو گیا۔

☆ اسی طرح کے ایک اور مریض جس کی یادداشت بالکل ختم ہو چکی تھی اور ڈاکٹروں نے اسے شیزوفرینیا جیسا مہلک مرض بتایا تھا لیکن اسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

☆ ایک صاحب نے جو کہ بہت بڑے زمیندار تھے فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار کا معاملہ بیان کیا۔ عاجز نے ادویات کے سپرے کے ساتھ ساتھ دو سپرے ایسے پانی کے کرنے کے بارے میں مشورہ دیا جن پر یہ چھ چیزیں چالیس چالیس بار اور خزانہ نمبر ۲ بھی چالیس بار دم کر کے اس پانی کے سپرے کا مشورہ دیا۔ موصوف نے ایسا ہی کیا۔ بیماری کے کنٹرول میں بہت کامیابی ہوئی۔ فصل بھی حیران کن، حتیٰ کہ اس نے اپنے ایک فارم میں ادویات کی بجائے صرف اس وظیفے کا سپرے شروع کر دیا۔ یعنی پانی پر دم کر کے اسی کا سپرے شروع کر دیا۔ ہر ہفتے اس کا سپرے کیا۔ واقعی ریکارڈ فصل ہوئی اور لوگ حیران ہوئے لیکن دوستو! معاملہ یقین کا ہے۔ جتنا یقین اتنا نفع۔

الغرض قارئین کرام! جتنے بھی فوائد عرض کیے ہیں یہ ان چودہ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں جو عاجز نے اپنے پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے عرض کیے۔ لوگوں کے تجربات و مشاہدات تو بہت وسیع ہیں۔ ان چیزوں کی برکات، ثمرات ختم ہونے میں نہیں۔ عاجز کے پاس اتنے واقعات ہیں کہ علیحدہ مکمل کتاب بن سکتی ہے۔ یہاں مختصر اور چند واقعات تحریر کیے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْن ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ٥ (البقرہ ٢٥٥)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا م بِالْقِسْطِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ م بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا م بَيْنَهُمْ ط وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ٥ (آل عمران: ١٨-١٩)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (آل عمران:٢٦-٢٧) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ قز لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥ (التوبة: ١٢٨، ١٢٩) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لا وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ م بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥

(کتاب الاسماء و الصفات للبیهقی، صفحہ ١٢٥، بحوالہ حیاۃ الصحابہ (عربی) جلد٣ صفحہ ٢٩)

انمول خزانہ نمبر ۲

يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهِ

يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهِ

يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهِ

اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ

قارئین کرام! یہ ایک وظیفہ جسے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے باوضو پڑھنا چاہیے۔ لیکن بے وضو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کی تصدیق کے لیے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ پر ایک مرتبہ قبض (دل کی تنگی) اور خوف کا شدید غلبہ ہوا۔ میں پریشان حال ہو کر بغیر سواری اور توشہ کے مکہ مکرمہ چل دیا۔ تین دن تک اسی طرح بغیر کھائے پیئے چلتا رہا۔ چوتھے دن مجھے پیاس کی شدت سے اپنی ہلاکت کا اندیشہ ہو گیا اور جنگل میں کہیں سایہ دار درخت کا بھی پتہ نہیں تھا کہ اس کے سایہ میں ہی بیٹھ جاتا میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور مجھے نیند آ گئی تو میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر فرمایا۔ لاؤ ہاتھ بڑھاؤ میں نے ہاتھ بڑھایا انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور فرمایا تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ تم صحیح سالم حج کرو گے اور قبر اطہر کی زیارت بھی کرو گے۔ میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں۔ فرمایا میں خضر ہوں۔ میں نے عرض کیا کہ میرے لیے دعا کیجئے فرمایا یہ لفظ تین مرتبہ کہو۔

يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهِ   يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهِ   يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهِ

اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ

''اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ ان کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما۔ اے لطیف، اے علیم، اے خبیر۔''

پھر فرمایا یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے۔ جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو تو تنگی رفع ہو جائے گی۔

اور آفت سے خلاصی ہو گی، یہ کہہ کر وہ غائب ہو گئے مجھے ایک شخص نے یا شیخ یا شیخ کہہ کر آواز دی۔ میں اس کی آواز

سے نیند سے جاگا تو وہ شخص اونٹنی پر سوار تھا۔ مجھ سے پوچھنے لگا کہ ایسی صورت ایسے حلیے کا نوجوان تو تم نے نہیں دیکھا۔ میں نے کہا میں نے تو کسی کو نہیں دیکھا۔ کہنے لگا ہمارا ایک نوجوان سات دن ہو گئے گھر سے چلا گیا ہمیں یہ خبر ملی کہ وہ حج کو جارہا ہے۔

پھر اس نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں کا ارادہ کررہے ہو؟ میں نے کہا جہاں اللہ لے جائے۔ اس نے اونٹنی بٹھائی اور اس سے اتر کر ایک توشہ دان میں سے دو سفید روٹیاں جن کے درمیان حلوہ رکھا ہوا تھا نکالیں اور اونٹ پر سے پانی کا مشکیزہ اتارا اور مجھے دیا میں نے پانی پیا اور ایک روٹی کھائی۔ وہی مجھے کافی ہوگئی۔ پھر اس نے مجھے اپنے پیچھے اونٹ پر سوار کرلیا۔ ہم دو رات اور ایک دن چلے تو قافلہ ہمیں مل گیا۔ وہاں اس نے قافلہ والوں سے اس جوان کا حال دریافت کیا، تو معلوم ہوا کہ وہ قافلہ میں ہے۔

وہ مجھے وہاں چھوڑ کر تلاش میں گیا، تھوڑی دیر کے بعد جوان کو ساتھ لیے ہوئے میرے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا کہ بیٹا اس شخص کی برکت سے اللہ جل شانہ نے تیری تلاش مجھ پر آسان کردی۔ میں ان دونوں کو رخصت کرکے قافلہ کے ساتھ چل دیا۔ پھر مجھے وہ آدمی ملا اور مجھے ایک لپٹا ہوا کاغذ دیا اور میرے ہاتھ چوم کر چلا گیا۔ میں نے اس کو دیکھا تو اس میں پانچ اشرفیاں تھیں۔ میں نے اس میں سے اونٹ کے لیے کرایہ ادا کیا اور اسی سے کھانے پینے کا انتظام کیا اور حج کیا اور اس کے بعد مدینہ طیبہ گیا۔ میں نے حضور اقدس ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کی اس کے بعد حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی قبر مبارک کی زیارت کی اور جب کبھی کوئی تنگی یا آفت پیش آئی تو حضرت خضر کی بتائی ہوئی دعا پڑھی میں ان کی فضیلت اور ان کے احسان کا معترف ہوں اور اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر گزار ہوں۔ (بحوالہ روض الریاحین)

ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہے ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا تھا۔ قدم قدم پر ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ جب انہوں نے اپنی جملہ پریشانیوں اور مسائل کے حل کے لیے اس وظیفے کو صبح و شام تین تسبیح اٹھتے بیٹھتے انتہائی کثرت سے پڑھا تو حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی۔

دو انمول خزانے پڑھنے کے بعد قارئین کے حیرت انگیز مشاہدات

دو انمول خزانے کی مقبولیت پورے عالم میں پھیل گئی ہے کئی لوگوں نے اس کو بذات خود چھپوا کر تقسیم کیا اور نا معلوم کتنے ہزاروں بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور کر رہے ہیں اور اپنے مسائل اور الجھنیں اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے حل کرا رہے ہیں۔ تو قارئین! چند تازہ ترین موصول ہونے والی تصدیقات تحریر کی جارہی ہیں امید ہے یہ تصدیقات اور مشاہدات ایمان اور عمل میں اضافے کا باعث بنیں گے۔

☆ آرمی کے ایک حاضر ڈیوٹی کرنل بڑی محبت سے ملے، تعارف کے بعد کہنے لگے کہ مجھے کہیں سے دو انمول خزانے کا کتابچہ ملا، سرسری طور پر میں نے پڑھا، پڑھنے کے بعد محسوس کیا کوئی حیرت انگیز چیز ہے۔ اس کے بعد میں نے تفصیل سے پڑھا اور پھر انمول خزانہ نمبر ۱، ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دیا اور انمول خزانہ نمبر ۲ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا، میرے سالہا سال سے اکٹھے ہوئے کام خود بخود بننا شروع ہو گئے، مشکلات حل ہونا شروع ہو گئیں۔ میری ایک کار تھی کئی عرصے سے فروخت نہیں ہو رہی تھی، اس کے گاہک ملنا شروع ہوئے، حتیٰ کہ وہ فروخت ہو گئی۔ میرے بیٹے کو کالج جانے کے لیے موٹر سائیکل کی ضرورت تھی، جس مناسب قیمت پر سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل خریدنا چاہتا تھا، مجھے میری حسب استطاعت بہترین موٹر سائیکل مل گیا۔ پھر میں نے دو انمول خزانے مسجد الفلاح بلڈنگ، مال روڈ لاہور سے لے کر آرمی کے دیگر افسروں کو دینا شروع کر دیا۔ جو بھی ایک دفعہ پڑھتا وہ اس کا گرویدہ ہو جاتا اور اب تو صورت حال یہ ہے کہ میں نے بے شمار کتابچے لے کر آرمی افسران کو پہنچائے ہیں اور بے شمار دنیا کے لوگوں کے مسائل، مشکلات، پریشانیاں حل ہوتے ہوئے میں نے دیکھے اور ان لوگوں نے خود بتائے بلکہ اب تو صورت حال یہ ہے کہ بعض لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ دو انمول خزانے اور لا دیں۔ جو پہلے آپ نے لا کر دیئے تھے وہ یا تو ان کا دوست لے گیا یا ان کی بیوی نے کسی مشکل زدہ خاتون کو دے دیا اور یوں لوگوں کی مشکلات حل ہوتی چلی گئیں۔ کرنل صاحب مزید بتانے لگے کہ میں تو حیران ہوں کہ لوگ باوجود پریشانی اور مشکل کے اتنے عظیم وظیفے کو کیوں بھولے ہوئے ہیں، آخر وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے انمول خزانہ نمبر ۲ کیوں نہیں پڑھتے۔ حالانکہ یہ میرا اور مجھ جیسے بے شمار لوگوں کا تجربہ ہے کہ جس جس نے دو انمول

خزانہ نمبر۲، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے پڑھا۔کرنل صاحب نے اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے ایک خاص بات جو بتائی وہ یہ بتائی کہ جس شخص نے اس وظیفے کو جتنے دھیان اعتماد اور توجہ سے پڑھا اس شخص کو اتنا ہی فائدہ ہوا کیوں کہ اس سے فائدے کا تعلق، اعتماد ہے اور کامل یقین سے ہے۔ اگر کوئی شخص اس وظیفے کو بے اعتمادی اور بے یقینی سے پڑھ رہا ہو تو وہ باوجود پڑھنے کے نفع نہیں پا سکے گا۔ اس لیے میری تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس وظیفے کو نہایت اعتماد، توجہ اور دھیان سے پڑھیں۔ ایسا نہ ہو اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے دھیان کسی اور وظیفے کی طرف ہو یا جس سے جو وظیفہ سنا وہی پڑھنا شروع کر دیا، اور ہر روز نیا وظیفہ یا ایک ہی وقت میں کئی وظیفے۔ حالانکہ دو انمول خزانے سے مکمل نفع لینے کا واحد حل یہی ہے کہ خزانہ نمبر۱، ہر فرض نماز کے بعد پڑھا جائے اور خزانہ نمبر۲ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے بلکہ کثرت سے بھی کثرت سے ہو، اس کثرت سے پڑھا جائے، کرنل صاحب کہنے لگے کہ میں نے جب بھی اس کو دھیان، توجہ اور یکسو ہو کر پڑھا، میں نے دنیا میں جنت کو دیکھ لیا۔

☆ میرے ایک ملنے والے قاری صاحب ایک دفعہ دوران گفتگو بتانے لگے کہ میری بچی کو تکلیف تھی، میں ایک عامل کے پاس اسے لے گیا، اس نے تعویذ کے ساتھ یہ دو انمول خزانے بھی دیے، میں حیران ہوا، دو انمول خزانے، اس نے چھپوائے ہوئے تھے، میں نے اس عامل سے پوچھا کہ آپ حکیم صاحب کو جانتے ہیں وہ عامل کہنے لگا کہ دراصل، ان کے شہر میں میرا بھائی گیا تھا اور وہ لایا تو میں نے پڑھا وہ اپنے مریضوں کو بتانا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا کہ مریضوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے، آخر میں نے خود چھپوا کر لوگوں کو دینا شروع کر دیا، میں جب اس عامل سے خود جا کر ملا، تو اس عامل نے بتایا کہ دو انمول خزانے اب تک میں ۶ ایڈیشن جس میں ہر ایڈیشن، دو ڈھائی ہزار کم نہ تھا، چھپوا کر لوگوں میں بانٹ چکا ہوں، اس عامل نے میرے سوال کرنے پر بتایا کہ میں اس کے اثرات اور فوائد کا بہت ہی زیادہ معترف ہوں کیونکہ میں جن لوگوں کو تعویذ دیتا ہوں ان کو ساتھ یہ کتابچہ بھی دے دیتا ہوں اور ان کو ساتھ ہی پڑھنے کی تاکید بھی کرتا ہوں۔ اس کی وجہ سے مریض بہت جلد صحت یاب اور مشکلات بہت جلد حل ہو جاتی ہیں۔ اس عامل نے بتایا کہ شریف میڈیکل سٹی ہسپتال (نواز شریف کا ہسپتال) میں اب تک ۱۰۰ سے زائد کتابچے گئے ہیں، وہاں مریضوں نے پڑھے اور صحت یاب ہوئے، ایسے لوگ جو بیرون ملک جانا چاہتے تھے لیکن ان کے لیے مشکلات اور مسائل تھے، قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں جب انہوں نے انمول خزانہ نمبر۱، ہر فرض نماز کے بعد اور خزانہ نمبر۲، اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھے تو ان کی مشکلات حل ہو گئیں۔ بیرون ملک کا سفر ان

کے لیے نہایت آسان ہوگیا اور وہی اپنی منزل تک پہنچ گئے۔

☆ ایسے طالب علم جو اپنے امتحان میں ناکامی کا شکوہ لے کر آئے ان کے والدین تعلیمی بے توجہی کا شکوہ کرتے تھے اور تعلیمی تدریسی ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ انہوں نے جب دو انمول خزانے پڑھے، تعلیمی معیار بہتر سے بہتر ہوتا گیا اور وہ کامیابی کے زینے طے کرتے گئے۔

☆ میرے تجربے میں ایسے گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان تھے، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کی مشکلات کو آسان کیا اور مناسب رشتے خزانہ غیب سے عطا کیے۔

☆ میرے تجربے میں ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصہ دراز سے پریشان تھے، اور روز بروز ان کی پریشانی بڑھ رہی تھی، مسائل مزید الجھ رہے تھے، جب انہوں نے دو انمول خزانے توجہ، دھیان اور اعتماد سے پڑھے، ان کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی اور حتیٰ کہ ان کی تمام پریشانیاں حل ہو گئیں۔

☆ سرگودھا میں ایک صاحب ملے، کہنے لگے مجھ پر جنات کا اثر تھا، میں نے آپ سے ٹیلی فون پر مشورہ کیا تھا، آپ نے دو انمول خزانے پڑھنے کو بتائے تھے، میں نے پڑھنے شروع کر دیئے، اب صورت حال یہ ہے کہ پہلے جنات میرے سامنے آتے تھے تو تندرست اور بھاگتے دوڑتے ہوئے اب جب بھی میرے سامنے آتے ہیں تو لولے لنگڑے اور اپاہج آتے ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا، لگتا یہ ہے کہ آپ اسے تھوڑی مقدار میں پڑھ رہے ہیں۔ میں نے انہیں دو انمول خزانے ایک خاص ترکیب سے پڑھنے کو عرض کیے۔ (اس خاص ترکیب کا تذکرہ آگے ملاحظہ فرمائیں۔)

☆ ایک خاتون نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ مجھ پر بچپن سے ایک جن کا قبضہ ہے میں نے کسی کے بتانے پر دو انمول خزانے پڑھنا شروع کر دیئے، جب سے میں نے پڑھنا شروع کیے، وہ جن سامنے آ گیا اور مجھے ان وظائف کو پڑھنے سے روکنے لگا اور مجھے تکلیف دی، لہٰذا میں نے پڑھنا چھوڑ دیا، میں نے ان خاتون سے عرض کیا کہ اس جن کا علاج یہی ہے کہ آخر اسے تکلیف پہنچی ہے تو اس نے پڑھنے سے منع کیا ہے لہٰذا اس کا پڑھنا نہیں چھوڑنا اور انہیں پڑھنے کی خاص ترکیب عرض کی۔

☆ میرے ایک محسن نے اپنے تجربات بیان کیے کہ میں نے جہاں اس کے اور فائدے دیکھے وہاں اس کا خاص فائدہ یہ دیکھا کہ جن گھروں میں میاں بیوی کے درمیان پریشانی اور الجھنیں رہتی تھیں آپس کی نا اتفاقی سے گھر آتش کدہ تھا، میاں کا

کے لیے نہایت آسان ہوگیا اور وہ اپنی منزل تک پہنچ گئے۔

☆ ایسے طالب علم جو اپنے امتحان میں ناکامی کا شکوہ لے کر آئے ان کے والدین تعلیمی بے توجہی کا شکوہ کرتے تھے اور تعلیمی تدریسی ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ انہوں نے جب دو انمول خزانے پڑھے، تعلیمی معیار بہتر سے بہتر ہوتا گیا اور وہ کامیابی کے زینے طے کرتے گئے۔

☆ میرے تجربے میں ایسے گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان تھے، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کی مشکلات کو آسان کیا اور مناسب رشتے خزانہ غیب سے عطا کیے۔

☆ میرے تجربے میں ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصہ دراز سے پریشان تھے، اور روز بروز ان کی پریشانی بڑھ رہی تھی، مسائل مزید الجھ رہے تھے، جب انہوں نے دو انمول خزانے توجہ، دھیان اور اعتماد سے پڑھے، ان کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی اور حتیٰ کہ ان کی تمام پریشانیاں حل ہو گئیں۔

☆ سرگودھا میں ایک صاحب ملے، کہنے لگے مجھ پر جنات کا اثر تھا، میں نے آپ سے ٹیلی فون پر مشورہ کیا تھا، آپ نے دو انمول خزانے پڑھنے کو بتائے تھے، میں نے پڑھنے شروع کر دیئے، اب صورت حال یہ ہے کہ پہلے جنات میرے سامنے آتے تھے تو تندرست اور بھاگتے دوڑتے ہوئے اب جب بھی میرے سامنے آتے ہیں تو لولے لنگڑے اور اپاہج آتے ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا، لگتا یہ ہے کہ آپ اسے تھوڑی مقدار میں پڑھ رہے ہیں۔ میں نے انہیں دو انمول خزانے ایک خاص ترکیب سے پڑھنے کو عرض کیے۔ (اس خاص ترکیب کا تذکرہ آگے ملاحظہ فرمائیں۔)

☆ ایک خاتون نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ مجھ پر بچپن سے ایک جن کا قبضہ ہے میں نے کسی کے بتانے پر دو انمول خزانے پڑھنا شروع کر دیئے، جب سے میں نے پڑھنا شروع کیے، وہ جن سامنے آ گیا اور مجھے ان وظائف کو پڑھنے سے روکنے لگا اور مجھے تکلیف دی، لہٰذا میں نے پڑھنا چھوڑ دیا، میں نے ان خاتون سے عرض کیا کہ اس جن کا علاج یہی ہے کہ آخر اسے تکلیف پہنچی ہے تو اس نے پڑھنے سے منع کیا ہے لہٰذا اس کا پڑھنا نہیں چھوڑنا اور انہیں پڑھنے کی خاص ترکیب عرض کی۔

☆ میرے ایک محسن نے اپنے تجربات بیان کیے کہ میں نے جہاں اس کے اور فائدے دیکھے وہاں اس کا خاص فائدہ یہ دیکھا کہ جن گھروں میں میاں بیوی کے درمیان پریشانی اور الجھنیں رہتی تھیں آپس کی نااتفاقی سے گھر آتش کدہ تھا، میاں کا

پڑھ رہے تھے ان کے اندر صرف ملاقات کا شوق تھا، ملتے ہی کہنے لگے کہ ان وظائف کی وجہ سے میری روحانی زندگی میں بہت انقلاب آیا ہے، نماز میں دھیان، ذکر میں توجہ، تقویٰ کا اہتمام اور اعمال میں روز بروز ترقی شروع ہوگئی۔ کہنے لگے میں حیران ہوں یہ انقلابی چیز آپ کو کہاں سے ملی۔

☆ ایک سفر کے دوران جھاوریاں ضلع سرگودھا ایک نہایت متقی عمر رسیدہ بزرگ عالم ملے، دو انمول خزانے کا تذکرہ ہوا، کہنے لگے میرا بیٹا سارا دن دین کا کام کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پال رہا، رزق مل رہا، گھر چل رہا، لوگ اس سے پوچھتے ہیں تجھے مال کہاں سے ملتا ہے، کہتا ہے جس توکل، اعتماد اور بھروسے ان وظائف کو میں پڑھتا ہوں، اگر تم بھی پڑھنا شروع کردو تو اللہ تمہیں بھی ایسا پال کر دکھادے گا۔

☆ ایک جوان نے جو مستقل دو انمول خزانے پڑھتا تھا، بیان کیا کہ مجھے اپنی اعلیٰ تعلیم کے لیے ڈنمارک جانا ہوا، میں نے اس بات کا تجربہ کیا جب بھی میرا انٹرویو یا کوئی ایسا امتحان کہ جس میں بالمشافہ سوالات کی نشست ہوئی تو اس میں مجھے کسی قسم کی پریشانی نہ ہوئی، دلی تسلی، اطمینان اور خوب بھروسہ رہا، بلکہ میں نے نہایت بھروسہ اور اعتماد سے سوالات کے جواب دیئے اور کامیاب ہوگیا۔

☆ ایک اور صاحب نے بیان کیا یہ میرا معمول ہے جب بھی مجھے کسی کے ہاں ضرورت پیش آتی ہے اپنے سے بڑے سے کام ہوتا ہے تو میں یہ وظیفہ پڑھتا جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اس وظیفے کی برکت سے میرا کام بنا دیتے ہیں۔

☆ یہ بات تو بے شمار لوگوں نے بیان کی ہے کہ دو انمول خزانوں کی مقبولیت ہم نے ہسپتال میں دیکھی اور مریضوں کو مریضوں کے لواحقین کو پڑھتے ہوئے دیکھا اور تجربہ شاہد ہے جن مریضوں نے اسے اہتمام سے پڑھا اللہ تعالیٰ نے جلد سے جلد انہیں شفا عطا کر دی۔

☆ بہاولپور سنٹرل جیل میں ایک قیدی کے لیے میں نے دو انمول خزانے بھیجے، کچھ عرصے کے بعد اس کا خط موصول ہوا کہ مجھے اور بھیجیں میں نے ایک بہت بڑا بنڈل، کسی خاص ذریعے سے بھجوا دیا، بات آئی گئی ہوگئی لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد چند خطوط ملے اور ایک صاحب بالمشافہ ملے اور انہوں نے جو بات بتائی میں خود بھی حیران ہوا کہنے لگے، طویل قید کے دوران، مجھے پاکستان کی تین جیلوں میں رہنے کا موقع ملا۔ میں جس جیل میں بھی گیا وہاں دو انمول خزانے پڑھے جا رہے تھے حتیٰ کہ ڈیوٹی پر موجود پولیس والے جیل کے افسران بھی دو انمول خزانے پڑھ رہے تھے۔

☆ دو انمول خزانے میں ایک بات جو سب سے زیادہ سامنے آئی ہے اس وظیفے کو خواتین نے بہت ہی زیادہ پڑھا ہے اور پڑھ رہی ہیں، خواتین نے اس کے جو فوائد، واقعات اور مشاہدات بیان کیے ہیں، ان میں سے صرف دو واقعات بیان کرتا ہوں۔ ایک خاتون نے بتایا میں عرصہ دراز سے بیمار اور لاچار رہنے لگی، علاج معالجے بہت کرائے لیکن افاقہ نہ ہوا، کسی نے شک ڈلوایا کہ آپ پر جادو کیا ہوا ہے، میں جادو کو زیادہ مانتی نہیں تھی، کہیں سے دو انمول خزانے مل گئے، میں نے ان کو کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ پورے گیارہ ماہ پڑھے، حیرت انگیز بات یہ ہوئی کہ وہ لوگ جنہوں نے مجھ پر جادو کیا تھا، انہوں نے اعتراف کیا کہ ہم نے واقعی آپ پر جادو کیا تھا، لیکن جو آپ نے ہم پر کیا وہ ہمارے جادو سے کہیں بڑا جادو تھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے آپ پر کوئی جادو نہیں کیا بلکہ میں نے دو انمول خزانے پڑھے، یہ ان دو انمول خزانوں کی برکت ہے کہ آپ کا جادو آپ پر الٹا پڑ گیا۔

☆ ایک خاتون نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ بعض اوقات میرے گھر کی چیزیں الٹ پلٹ جاتی تھیں، یعنی چیز رکھی کہاں اور ملتی کہاں ہے اور بعض اوقات کپڑوں کی پیٹی میں آگ لگ جاتی تھی، بستروں میں آگ لگ جاتی تھی۔ میں نے دو انمول خزانے کثرت سے پڑھنا شروع کر دیئے بلکہ گھر کے تمام افراد نے پڑھ پڑھ کر کمروں میں پھونکا اور انہیں پڑھ کر پانی پر دم کیا اور اس پانی کو گھر کی دیواروں پر چھڑکا۔ ایسا کرنے سے تمام مسائل حل ہو گئے اور جنات کی کارستانیاں ختم ہو گئیں۔

دو انمول خزانے کی خاص ترکیب

قارئین! اگر آپ دو انمول خزانے سے زیادہ سے زیادہ نفع لینا چاہتے ہیں تو اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار اور انمول خزانہ نمبر ۱، ۲۱ (اکیس بار) صبح و شام یا صرف دن میں ایک بار کسی بھی وقت ۲۱ بار پڑھیں اور انمول خزانہ نمبر ۲ کم از کم ۳۱۳ بار اور زیادہ سے زیادہ ہزاروں کی تعداد میں نہایت کثرت سے پڑھیں۔

☆ ایک صاحب نے شکوہ کیا کہ ان کا پڑوسی انہیں تنگ کرتا ہے اور ناجائز طریقے سے ان پر طرح طرح کے الزامات لگاتا ہے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے گئے کچھ عرصے کے بعد ملے اور کہنے لگے کہ پڑوسی کی بدزبانی ختم ہو گئی ہے اور وہ اب مجھ سے ملنے میں محبت سے پیش آنے لگا ہے۔

☆ میرے ملنے والے موٹر بیٹری کا کاروبار کرتے تھے گھر کے افراد کا بوجھ زیادہ آمدنی کم، باوجود نہایت شعاری کے مسائل روز بروز بڑھتے جا رہے تھے، انہی حالات میں وہ طرح طرح کے وظائف اور تعویذ استعمال کر رہے تھے، کوئی ان پر جادو

بتاتا کوئی تعویذ، کوئی جنات کی کارستانی بتاتا، آخر وہ ملے تو میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو عرض کیا، اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی ہوئی، ان کے حالات بہتر ہو گئے۔

☆ میرے پاس جہاں جسمانی مریض آتے ہیں وہاں روحانی مریض بھی بہت آتے تھے۔ دم تعویذ وغیرہ کے لیے، میرا تجربہ ہے جب بھی میں نے ایسے مریضوں کو ساتھ دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے اور انہوں نے نہایت توجہ سے پڑھا اللہ تعالیٰ نے نہایت کرم فرمایا کیونکہ میں سالہا سال سے یہ تجربہ کر رہا ہوں اس وظیفے کی برکت سے میں نے کئی اجڑے ہوئے گھر بستے دیکھے اور برباد لوگوں کو آباد دیکھا۔

☆ میرے پاس روحانی علاج کے لیے ایک ایم۔ این۔ اے آئے، میں نے انہیں دم کیا کچھ تعویذ دیئے لیکن ساتھ ہی دو انمول خزانے پڑھنے کو باقاعدگی سے عرض کیا، موصوف چونکہ پریشان تھے اور ہر طرف سے ٹھکرائے ہوئے تھے انہوں نے میری بات کو توجہ سے لیا اور پڑھنا شروع کر دیا، حالات روز بروز بہتر ہوتے گئے۔

☆ ایک میجر کی اس کے کرنل سے کسی بات پر تکرار ہو گئی۔ بات بڑھتی گئی۔ میجر کو اپنی نوکری کا خطرہ ہو گیا، مجھے ملا میں نے انمول خزانہ نمبر ۲ کثرت سے پڑھنے کا عرض کیا، اس نے نہایت توجہ، اعتماد اور دھیان سے پڑھا، معاملہ حل ہو گیا اور کیس میجر کے حق میں گیا۔

☆ حضرت مولانا طارق جمیل دامت برکاتہم العالیہ نے ایک شاگرد جو امریکہ سے پاکستان دینی تعلیم کے لیے آئے تھے، دوران ملاقات پوچھا کہ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ جس سے سابقہ زندگی کی کمزوریاں بھی ختم ہوں اور مزید دینی زندگی میں آسانی اور برکت ہو۔ میں نے دو انمول خزانے میں سے صرف ایک اسم پڑھنے کو عرض کیا۔ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد رحیم یار خان ملا، حالانکہ مجھے بھول گیا تھا، خود بتانے لگا کہ وہ آپ کا بتایا ہوا اسم جس کی آپ نے اجازت دی تھی، میں نے پڑھنا شروع کیا تو میرے ساتھ حیرت انگیز حالات شروع ہو گئے تھے۔ مجھے محسوس ہونا شروع ہو گیا کہ یہ شخص گفتگو کے دوران جھوٹ بول رہا ہے اور یہ ابھی ابھی گناہ حتیٰ کہ زنا کر کے آیا ہے۔ نماز میں اور کیفیات (وغیرہ وغیرہ) شروع ہو گئیں، میں نے پڑھنا چھوڑ دیا کہ کہیں مجھے مسلمانوں کی کمی کوتاہی پر حقارت نہ آ جائے۔ میں نے انہیں اس کو پڑھتے رہنے کا مشورہ دیا اور اس کی ایک اور ترکیب عرض کی جس سے بیرونی کیفیات تو ظاہر نہ ہوتیں لیکن باطن خوب روشن اور چمکدار ہو جاتا۔

خزانہ نمبر ۲ کی برکت کا تحیر خیز واقعہ

☆ ایک صالح شخص نے بیان کیا کہ اس نے ایک شخص سے رقم ادھار لی وہ رقم باوجود کوشش کے ادا نہ ہو سکی اور سود کا بوجھ بڑھتا رہا اور روز بروز اضافہ ہوتا رہا، ہوتے ہوتے معاملہ یہاں تک پہنچا کہ گھر فروخت ہو گیا، ہم نے خزانہ نمبر ۲ کو سوا لاکھ مرتبہ گھر کے تمام افراد نے مل کر پڑھا اور کچھ فائدہ ہوا مزید سوا لاکھ دفعہ کل ہم نے سات بار پڑھا، جتنا زیادہ پڑھتے گئے مسائل سلجھتے گئے اور ہماری مشکلات حل ہوتی گئیں، ہم حیران تھے کہ یہ مصیبت کیسے ٹل گئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے مسائل حل کر دیئے۔

☆ ایک گھرانہ رشتوں کے نہ ہونے میں الجھا ہوا تھا بہت زیادہ کوشش کی لیکن فائدہ نہ ہوا تمام گھر والوں نے مل کر یہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھا (واضح رہے کہ پڑھنے والے مخلص اور ہمدرد لوگ ہوں، جن میں خلوص، توجہ، دھیان اور پاکیزگی ہو، یہ چیز ایسے لوگوں میں نہیں ہو سکتی کہ جن کو بعد میں کچھ رقم یا کھانے پینے کی چیزیں ملنے کی غرض ہو اور نہ ہی اس سے کچھ فائدہ ہو گا کیونکہ اصل نفع خلوص اور للہیت میں ہے۔) ابھی انہوں نے سوا لاکھ کے پانچ نصاب ہی پڑھے تھے کہ ان کے رشتوں کے مسائل حل ہو گئے۔

☆ اسی طرح ایک صاحب دبئی العین رہتے تھے انہوں نے اپنی ملازمت کے لیے بہت کوشش کی لیکن مسئلہ حل نہ ہوا، بہت زیادہ مقروض ہوتے گئے، تمام دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے کسی قسم کی ترقی نہیں ہو رہی تھی، جب سے انہوں نے انمول خزانہ نمبر ۲ کو پڑھنا شروع کیا، تین نصاب ہی پورے کیے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے ان کے لیے برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے۔

قارئین! تین نصاب، پانچ نصاب یا زیادہ سے زیادہ سات نصاب پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام قسم کی مشکلات حل فرما دیتے ہیں۔ کچھ وقت اور مجاہدہ تو ہوتا ہے لیکن تمام زندگی کے لیے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: یاد رہے ایک نصاب سوا لاکھ کا ہوتا ہے۔

دو انمول خزانے کے چار مقبول عمل

بارہا کے تجربات، لاکھوں لوگوں کے مشاہدات کے بعد یہ چار مقبول اعمال نہایت زود اثر، روحانی خزائن سے معمور ایک شاہکار، آفت رسیدہ اور جان بہ لب مریضوں کے لیے پیغام شفاء، بے روزگار اور تنگ دست فقیروں کے لیے رحمت الٰہی کی کرن، جنات سے متاثر اور جادو کے ماروں کے لیے مستند علاج، اسم اعظم کے متلاشیوں کے لیے عجیب موتی جو قید سے

رہائی کے لیے امید افزا و بہار، دربدر کی ٹھوکریں کھانے والے عاجزوں درماندہ بندوں کے لیے مرہم، جن کے رشتوں میں رکاوٹ ہو یا مشکل سے مشکل چٹان ہو، ان سب کے لیے خوشخبری ہے۔

پہلا عمل: جتنا بھی وظیفہ پڑھا جائے وہ تمام پانی پر دم کر کے اس پانی کو جادو، جنات، نظر بد اور نافرمان اولاد کو پلایا جائے یا چینی پر دم کر کے کسی بھی شکل میں گھول کر پلائی جائے دودھ یا پانی وغیرہ میں، اسی طرح گھریلو جھگڑوں میں بھی پلا سکتے ہیں۔ پڑھ کر دم کریں اور اپنے مکان کے چاروں طرف سے حفاظت اور حصار کا تصور کر کے پھونک ماریں۔

دوسرا عمل: زعفران خالص کسی بھی جڑی بوٹیوں کی دکان سے لے کر عرق گلاب میں بھگو دیں، یہ ایک طرح سے روشنائی بن جائے گی اس سے دو انمول خزانے نمبر ۱ اور انمول خزانہ نمبر ۲ پانچ بار، سات بار یا اکیس بار لکھو، پھر اسے دھو کر مریض، نافرمان اولاد، آپس کی ناچاقی، گھریلو جھگڑوں، نظر بد، جادو جنات کے لیے پلانا نہایت زود اثر ہے اور حیرت انگیز طریقے سے اس کا اثر مانا ہوا ہے اور بے شمار لوگوں کے معمولات میں سے ہے۔

تیسرا عمل: اس کتابچے کو تقسیم کرنے سے بھی مشکلات، پریشانیاں اور جسمانی روحانی گھریلو مسائل حل ہوتے ہیں کیونکہ جتنے لوگ پڑھیں گے اتنا اس شخص کا صدقہ جاریہ عام ہوگا اور نا معلوم کوئی شخص ایسی زاری اور یقین سے پڑھے کہ اس کا عمل قبول ہو اور جو شخص اس تک پہنچانے کا ذریعہ بنا اللہ تعالیٰ اس کا پڑھا عمل قبول فرما کر اس کی تکلیفیں چاہے روحانی ہوں یا جسمانی، دور کر دے۔ یہ طریقہ ویسے بھی ایک مسنون عمل کو عام کرنے کا ذریعہ ہے اور مسنون عمل کو عام کرنا خود ایک عظیم اجر کا کام ہے۔ اس کی تعداد مختلف ہے۔ ۳۱۳ عدد، ۷۸۶ عدد، ۱۱۰۰ عدد، ۲۱۰۰ عدد، ۳۳۰۰ عدد (اس تعداد سے زیادہ بھی کر سکتے ہیں۔) لے کر ہسپتالوں، جیلوں، ریل گاڑیوں، بس اڈوں، بڑی دوکانوں، سپر سٹوروں اور نماز جمعہ کے بعد بڑی مساجد کے نمازیوں کے تقسیم کریں۔ واضح رہے کہ اس کو احتیاط اور قدر و اکرام سے تقسیم کریں کہ کہیں اس کی بے قدری نہ ہو۔ اس کتابچے کو چھوٹے بڑے شہروں میں تقسیم کر سکتے ہیں اور ایسی جگہوں پر پہنچانے سے فائدہ زیادہ ہوگا جہاں لوگوں کو یہ میسر نہیں۔ اس کو خود چھپوا سکتے ہیں ورنہ الفلاح بلڈنگ لاہور کا پتہ کتابچے پر درج ہے، وہاں سے لاگت یعنی بغیر نفع کے چھپے چھپائے مل سکتے ہیں۔ واضح رہے چھپواتے ہوئے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کریں۔

چوتھا عمل: انمول خزانہ نمبر ۱ صرف ایک بار اور خزانہ نمبر ۲، سات بار یا اکیس بار کالی یا نیلی روشنائی والے قلم سے نماز فجر کے

بعد لکھ کر روٹی کے برابر آٹا گوندھ کر اس میں لپیٹ کر کسی دریا، نہر، چشمہ، کنواں، بڑا تالاب یا سمندر میں ڈال دیں۔ لکھتے ہوئے ایسے لکھیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کو درخواست لکھ رہے ہیں اور اپنے تمام مسائل مشکلات کو ذہن میں رکھ کر لکھیں اور ڈالتے ہوئے اپنی جو بھی مشکل ہو ذہن میں رکھ کر ڈالیں۔ جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریائے نیل میں خط لکھ کر ڈلوایا تھا۔ یہ کل سات یوم، اکیس یوم، چالیس یوم اور نوے یوم لکھ کر بلا ناغہ ڈالیں۔ ناغہ ہو جائے تو پھر یہ عمل شروع کریں۔ یہ عمل مشکلات، پریشانیوں اور تمام قسم کے مسائل کے لیے ایک آزمودہ راز ہے۔ ایک اہم بات یاد رکھیں جب بھی کوئی وظیفہ شروع کریں تو مستقل مزاجی اور پابندی ضروری ہے۔ ایک چھوڑ کر دوسرا اور دوسرا چھوڑ کر تیسرا کرنا کبھی بھی نفع مند ثابت نہیں ہوگا بلکہ نقصان ہوتا دیکھا ہے۔

کثرت سے درود پڑھنے والوں کے دنیا و آخرت کے تمام فکروں کی کفایت خود اللہ جل شانہ فرماتے ہیں۔

ایک مختصر لیکن بہت جامع درود، جسے اپنے خصوصی و عمومی احباب کی خدمت میں عرض کرتا رہتا ہوں، یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درود ہٰذا کے متعلق امام عبدالوہاب الشعرانیؒ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لیے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواصؒ نے فرمایا کہ اس حدیث سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا، جس نے جب بھی میرا ذکر کیا تو مجھ پر درود پڑھا۔''

بحوالہ شیخ محمد یوسف بن اسمٰعیل نبہانی ''افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ''(عربی) مطبوعہ بیروت ۱۳۰۹ھ صفحہ ۲۴۳۔